شری گنیش جی

اپنے کام ... سندھیا ...

... روری ہے

... تپ۔ تپ۔ دان وغیرہ نشپھل جاتے ہیں۔ جیساکہ ناالدیو ...

نے کہا ہے

... تیار ہی ...

[تر]کال سندھیا

بمعہ

ترپن

جس میں علاوہ سنسکرت منتروں کے مطلب اور طریقہ بامحاورہ اردو میں درج ہے

جس کو

سناتن دھرم بالک شدھار سبھا لاہور نے

سناتن دھرم آولمبی بالکوں کے واسطے

سنہ ۱۹۰۴ء

میں تیار کیا اور

مفید عام پریس لاہور میں چھپوایا

تعداد جلد ۱۰۰۰

...ن

ہم اس سندھیا پُستک کو آتینت وینت بھاؤ سے
کند برج چند شری کرشن چندر جی مہارا...
کے سمرپن کرتے ہیں۔ ؎
برگ سبز است تحفۂ درویش

بنسی والے کے چرنوں کے داس
شِو ناتھ رائے مہتہ
پریزیڈنٹ

شبداس سُوری...
سیکر...

سناتن دھرم بالک سُدھار سبھا لاہور

شری کیش جاتے ہیں۔ جیسالہ

ہے ❊

بہت ہی نیاری ہے

چونکہ یہ کام ... ہے۔ اس واسطے

تمہید

آج کل نہ جانے کلجگ کے پرتاب سے یا ہماری بدقسمتی سے دھرم کی یہ دشا ہو رہی ہے کہ چھوٹے چھوٹے کرم کانڈ تو ایک طرف رہے۔ لوگ بڑے بڑے اور ضروری اصولوں کو بھی فراموش کر بیٹھے ہیں۔ سندھیا جیسا لازمی کرم جس کے نہ کرنے سے انسان نہ صرف دیگر مذہبی افعال کرنے کے لئے ہی ناقابل ہوتا ہے۔ بلکہ دوجاتی پد سے بھی پتت ہو جاتا ہے کسی کے خیال تک بیں نہیں ہے۔ ایک وہ دن تھا۔ کہ علے الصباح دریا ندی کے کنارے اور جا بجا کنوؤں پر دھاک پرشوں کے گروہ سندھیا کرتے دکھائی دیا کرتے تھے۔ برہمن۔ کھشتری اور ویش ترکال سندھیا کئے بنا بھوجن کرنا ممنوع خیال کرتے تھے۔ یا آج ایک وہ دن ہے کہ ہم دھرم کرم سے جی چراتے ہیں۔ اور پرلے درجہ کے آلسی بن رہے ہیں۔

...یعنی ہر روز سندھیا کرنی چاہیئے
...کا... ۔مگر ہم ہیں کہ نام تک نہیں جانتے ٭
یہ ویدوں کا...

...

زبان...
کو علاوہ... بھی مع مطلب
گیا ہے ۔ تاکہ وہ لوگ بھی ۔ جو ہندی بھاشہ نہیں جانتے ۔ اس
سے فایدہ اٹھا سکیں ۔ جگہ جگہ پر منتروں کے متعلق نوٹ دیکر
واضح طور سے تشریح کی گئی ہے ۔ عبارت ایسی رکھی گئی ہے ۔ کہ
ہر ایک شخص آسانی سے مطلب سمجھ سکے ۔ نیز اخیر میں ترپن بطور
ضمیمہ درج کیا گیا ہے ۔ سندھیا کے متعلق چند ایک ضروری
باتیں دیباچہ میں لکھی گئی ہیں ۔ ہندی کو چاہیئے ۔ کہ سندھیا
شروع کرنے سے پہلے دیباچہ ضرور غور سے دیکھ لیوے ٭

اس جگہ یہ ظاہر کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے ۔ کہ سبھا ندا
اخبار ۔ کھشتری کل بھوشن ۔ رائے رام سرنداس
و ہری کشن داس صاحبان نے چھپوا دی ہے ۔ جس کے
واسطے ہم ان کا اتینت دھنباد کرتے ہیں اور گھوکل تلک

۱ چونکہ سنسکرت زبان کے شلوک اردو میں پورے پورے طور سے ظاہر نہیں ہو سکتے اس
واسطے لازمی ہے کہ سندھیا کسی پنڈت سے پڑھی جاوے ۔ تاکہ بجائے فایدہ کے نقصان نہ ہو ٭

پراتاکال اشنان کرنا کیوں ضروری ہے *

جو شخص پراتاکال اشنان نہ کرے۔ اُس سے تمام اچھے کام یعنی سندھیا آدی نت کرم جپ۔ تپ۔ دان وغیرہ نشپھل جاتے ہیں۔ جیساکہ ناگدیو جی نے کہا ہے *

[illegible] نے کی تیاری [illegible]

ہے *

چونکہ یہ کام بالکوں نے تیار کیا ہے۔ اِس واسطے غلطی رہ جانا ایک معمولی امر ہے۔ لہذا جملہ صاحبان سے التماس ہے۔ کہ اگر کہیں سہو دیکھ پائیں۔ تو نظرِ عنایت سے درگذر کریں۔ اور سبھا ہذا کو ضرور مطلع فرماویں۔ تاکہ دوسرے اڈیشن میں صحت کی جاوے *

اخیر میں ہماری شری کرشن چندر سے پرارتھنا ہے۔ کہ وہ ہم کو وردان دیں کہ جس مدعا کو پورا کرنے کے واسطے یہ پُستک بنائی گئی ہے۔ لوگ اس کے مطالعہ سے حاصل کریں *

اوم ۔ شانتی ۔ شانتی ۔ شانتی

سناتن دھرم کے سیوک

شِو ناتھ رائے مہتہ
پریزیڈنٹ

شبد اس مُوری
سیکرٹری

سناتن دھرم بالک شدھار سبھا لاہور

دیباچہ

پراتاکال ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اور داتن[1] کرنے کے بعد شکھا کھول کر اشنان کرنا چاہئے ✦

نت پراتاکال اشنان کے فواید

جو منش پراتاکال اشنان کرتے ہیں۔ اُن کو مفصلہ ذیل دس گُن پراپت ہوتے ہیں۔ روپ[1]۔ تیج[2] طاقت[3]۔ پوترتائی[4]۔ درازئ عمر[5]۔ تندرستی[6]۔ قناعت[7]۔ عدم بدخوابی[8]۔ ترقی عزت[9]۔ وعقل[10]۔ جیساکہ شریمان یاگیہ ولک جی فرماتے ہیں ✦

तच याज्ञवल्क्यः ॥

गुणा दशस्नानपरस्य साधो रूपं च तेजश्च बलं च शौचम् ।
आयुष्यमारोग्यमलोलुपत्वं दुःस्वप्ननाशश्च तपश्च मेधा ॥

---

[1] داتن نیم۔ پھلاہ۔ آم۔ بل یا آک وغیرہ کی ہونی چاہئے۔ کیکر۔ جنڈ۔ ٹاہلی پیپل۔ سن وغیرہ کی ہرگز استعمال نہ کریں۔ جس وقت داتن منہ سے نکالیں۔ دوبارہ منہ میں ڈالنے سے پیشتر دھو لینی چاہئے۔ بعد پھاڑ کر اور دھو کر پھینک دینی چاہئے ✦

پراتاکال اشنان کرنا کیوں ضروری ہے ٭

جو منش پراتاکال اشنان نہ کرے۔ اُس کے تمام اچھے کام یعنی سندھیا آدی نت کرم جپ۔تپ۔دان وغیرہ نشپھل جاتے ہیں۔جیساکہ ناگدیو جی نے کہا ہے ٭

तत्र नागदेवः॥

अस्नातस्य क्रियाः सर्वा भवन्ति निष्फला यतः।

प्रातः समाचरेत्स्नानं तच्च नित्यमुपस्थितम्॥

سندھیا کی تعریف ٭

سورج اور نچھتروں کے بغیر دن اور رات کے ملاپ کو سندھیا[۱] کہتے ہیں۔جس طرح دکھشہ رشی جی نے فرمایا ہے

तत्र दक्षः॥

अहोरात्रस्य यः सन्धिः सूर्यनक्षत्रवर्जितः।

सा तु संध्या समाख्याता मुनिभिस्तत्त्वदर्शिभिः॥

تری کال سندھیا کیوں بنائی گئی اور اس کے فواید

اس سنسار میں جتنے دوجنما[۲] پُرش نیچ کام کرتے ہیں۔اُن کو شُدھ کرنے کی خاطر شری برہما جی نے سندھیا بنائی۔اور جو مہاتما پُرش ہمیشہ سندھیا کرتے ہیں وہ کُل پاپوں سے چھوٹ کر بیکنٹھ کو پراپت ہوتے ہیں اور اُن کے دن اور رات کے پاپ جولاعلمی سے کئے گئے ہوں ناش ہو جاتے ہیں۔

[۱] اگرچہ اس عبارت سے سندھیا ایک وقت کا نام معلوم ہوتا ہے لیکن اوپر کے لکھے ہوئے شلوک میں اس وقت اُپاسنا کرنے کے لایق دیوتا کو ہی سندھیا شبد سے بیان کیا گیا ہے ٭

[۲] سندھیا کرنے کے ادھکاری صرف دوجنما (براہمن۔کھشتری اور ویش) پُرش ہی ہیں جن کا اُپنین سنسکار (یگیوپویت) ہو چکا ہو ٭

جیساکہ مندرجہ ذیل شلوک ظاہر کرتے ہیں ۔

याज्ञ वल्क्यः ॥

यावन्तोऽस्यां पृथिव्यां हि विकर्मस्थास्तु वै द्विजाः ।
तेषां वै पावनार्थाय संध्यासृष्टा स्वयम्भुवा ॥

तथाऽत्रिः ॥

सन्ध्यामुपासते ये तु संततं शंसितव्रताः ।
विधूत पापास्ते यांति ब्रह्मलोकं सनातनम् ॥

याज्ञवल्क्यः ॥

निशायां वा दिवा वापियदज्ञानकृतं भवेत् ।
त्रिकालसंध्या करणा तत्सर्वं हिप्रणश्यति ॥

سندھیا نہ کرنے والے پُرش کا حال اور ڈنڈ ۔

جو پُرش سندھیا نہیں جانتے یا باوجود جاننے کے نہیں کرتے ۔ وہ زندہ تو شودر کی مانند ہوتے ہیں ۔ اور مرنے کے بعد "کُتے" کی یُونی میں جاتے ہیں ۔ اور سندھیا کرنے کے بغیر آدمی دوسرے کاموں کے کرنے کا ادھکاری نہیں ہو سکتا اور خاص کر جو پراتا اور[1] شائنگ کی سندھیا نہیں کرتا ۔ اُس کو برہمن ۔ کھتری اور ویش کے لائق کاموں سے شودر کی مانند نکال دینا چاہیئے ۔ جیساکہ ذیل کے شلوکوں سے عیاں ہے

तत्र मरीचिः ॥

संध्या येन न विज्ञाता संध्या येनानुपासिता ।
जीवमानो भवे च्छूद्रोमृतः श्वा चाभिजायते ॥

[1] یہ دو تو سندھیا لازمی ہیں ۔ اور سندھیان کی اختیاری یعنی اپاسن کرنے سے پھل زیادہ ملتا ہے ۔ اور نہ کرنے سے پراچت نہیں ہوتا ۔

व्यासः ॥

तस्मान्नित्यं प्रकर्तव्यं संध्योपासन मुत्तमम् ।
तदभावेऽन्य कर्मादा वधिकारी भवेन्न हि ॥

मनुः ॥

नानुतिष्ठति यःपूर्वां नोपास्ते यश्च पश्चिमाम् ।
स शूद्रवद्बहिष्कार्यः सर्वस्माद्द्विजकर्मणः ॥

سندھیا کرنے کا وقت +

پراتا کال کی سندھیا پچھتر ہونے پر اور مدھیان کی دوپہر کو۔ اور سائنگ کی سورج کے ہوتے ہی شروع کرنی چاہیئے۔ ملاحظہ ہو شلوک ذیل :-

प्रातः संध्यां सनक्षत्रां मध्याह्ने मध्यभास्कराम् ।
ससूर्यां पश्चिमां संध्यां तिस्रः संध्या उपासते ॥

صبح کی سندھیا سورج کے نکلنے اور شام کی سندھیا سورج غروب ہونے سے پیشتر تک کی جاسکتی ہے +

سندھیا کرنے کے استھان

سندھیا دریا کے کنارے۔ پہاڑ کی گپھا۔ تیرتھ۔ جہاں دو ندیوں کا ملاپ ہو۔ پوتر تالاب۔ تنہا جگہ۔ بِل کے درخت کے نیچے۔ کسی دیوتا کے مندر۔ سمندر کے کنارے اور اپنے گھر۔ ان پوتر جگھوں میں سے کسی جگہ اُپاسن کرنی چاہیئے۔ جیسا کہ شلوک ذیل سے معلوم ہوتا ہے :-

संध्यास्थलं शारदायाम् ।

पुण्यक्षेत्रं नदीतीरं गुहापर्वत मस्तकम् ।
तीर्थप्रदेशाः सिन्धूनां संगमः पावनं सरः ॥

उद्यानानि विविक्तानि विल्वमूलं तटं गिरेः
देवाद्यायतनं कूलं समुद्रस्य निजं गृहम् ॥

ونیوگ

ویدوں کے ہر ایک منتر کے پہلے ونیوگ کا پڑھنا ضروری ہے۔ جیسا کہ شلوک ذیل سے ظاہر ہے۔ اور جو شخص رشی۔ چھند اور دیوتا کو سمرن کرنے کے بغیر منتر پڑھتا ہے۔ یا جپ کرتا ہے۔ وہ منش پاپی ہوتا ہے *

अविदित्वा ऋषिं छन्दो दैवतं योगमेव च।
योऽध्यापयेज्जपेद्वापि पापीयाञ्जायते तु सः॥

ونیوگ کے سمرن کرنے کے بعد جل کا چھوڑنا صرف لوکاچار یہ ہے۔

آچمن اور اس کی مقدار

آچمن اُس جل کو کہتے ہیں۔ جو چت کی شدھی کے واسطے پیا جاتا ہے۔ برہمن کو آچمن اتنا کرنا چاہیئے۔ جو جل ہردے تک پہنچ سکے۔ اور کھتری کو اس سے کم یعنی جو حلق سے نیچے نہ اُترے اور ویش کو اُس سے بھی کم یعنی جو صرف تالو کو تر کرے جیسا کہ نیچے کے شلوک سے ظاہر ہوتا ہے *

तत्र याज्ञवल्क्यः॥
हृत्कण्ठतालुगाभिस्तु यथा संख्यं द्विजातयः। . . . .

گائتری جپ

جپ کرتے وقت مالا کو چوتھی انگلی یعنی (چیچی کے ساتھ کی) پر رکھ کر انگوٹھے سے پھیرے۔ اور دوسری انگلی (انگوٹھے کے ساتھ کی) اور چیچی مالا سے نہ لگے۔ مالا والا ہاتھ گئومکھی میں ہونا چاہیئے

اگر گیتی نہ ہو تو صرف پرنے سے ہاتھ اور مالا کو ڈھانپ لیوے۔ مالا
رودراکھش۔ سونے۔ کشا۔ اون۔ مونگا یا بلور کی ہونی چاہیے
اگر مالا بھی دستیاب نہ ہو سکے۔ تو ہاتھ کی انگلیوں پر ہی جپ کر لیوے
جیساکہ ہاتھ کے پنجے پر گنتی کے نشان دیئے گئے ہیں *

अनामिका द्वयं पर्व कनिष्टादिक्रमेण तु ।
तर्जनी मूल पर्यंतं करमाला प्रकीर्तिता ॥



جپ کی تعداد ضرور ہونی چاہیئے۔
جیساکہ گھوہارہت جی نے کہا ہے

दर्भहीना तु या संध्या:
यच्च दानं विनोदकम् ।
असंख्यातं च यज्जप्यं तत्सर्वे निष्फलं भवेत् ॥

اور براتاکال کی سندھیا میں گائتری کا جپ کرتے وقت گائتری
کا جس کا کہ سرخ رنگ ہے۔ اور مدھیان میں ساوتری کا جس
کا کہ سفید رنگ ہے۔ اور سائنگ کو سرسوتی کا جس کا کہ شام
رنگ ہے دھیان کرنا چاہیئے۔ جیساکہ ذیل کے شلوکوں سے
عیاں ہے۔

तव व्यास: ॥

गायत्री नाम पूर्वाह्णे सावित्री मध्यमे दिने ।
सरस्वती च सायान्हे सेव संध्या त्रिधा स्मृता ॥
गायत्री तु भवेद्रक्ता सावित्री शुक्लवर्णिका ।
सरस्वती तथा कृष्णा मुपास्या वर्णभेदतः ॥

گائتری کا جپ پانی میں ہرگز نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ گائتری اگنی روپ ہے۔ جیسا کہ گوبھل رشی نے کہا ہے:۔

गोभिल: ॥

वाहा दिद्‌पिनो विद्वान् गायत्री मुदके जपेत् ।
गायत्र्याग्निमुखी प्रोक्ता तस्मादुत्थायतां जपेत् ॥

کن حالتوں میں سندھیا بغیر جل اور کُشا کے کرنی اُچت ہے؟

سوتک - پاتک - سخت بیماری - خطرناک سفر میں سندھیا بغیر جل اور کشا کے من میں بھی اُپاسن کرنی یوگیہ ہے۔ (کیونکہ یہ نت کرم ہے)۔ جیسا کہ ویاگھرپاد رشی نے فرمایا ہے:۔

तत्र व्याघ्रपाद: ॥

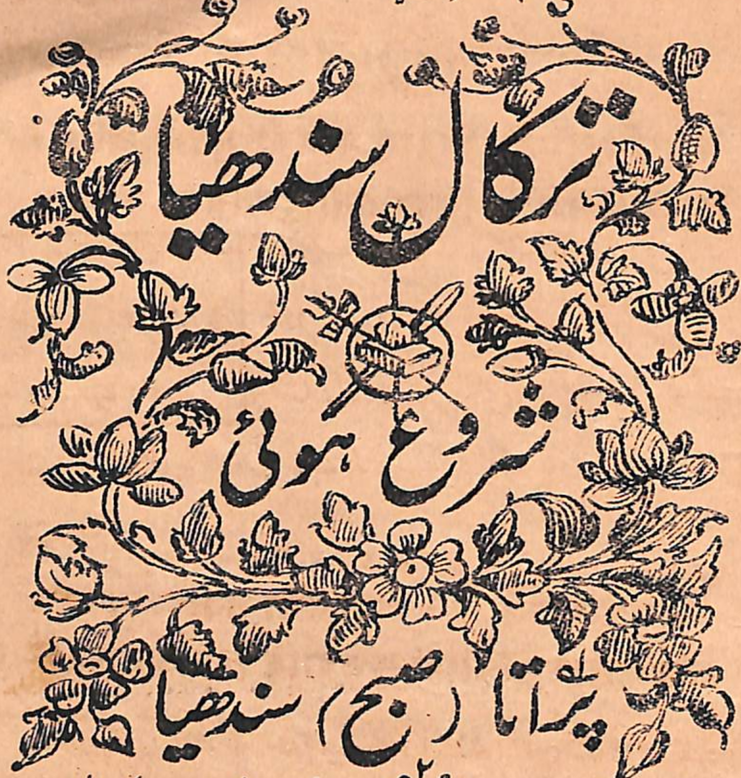
सूतके मृतके चैव रोगोत्पत्तौ तथाध्वनि ।
संस्मरेत्मानसीं संध्यां कुत्रापि विवर्जिताम् ॥

سندھیا کے واسطے دیگر ضروری باتیں

سندھیا کے واسطے آسن کُشا کا ہونا چاہیئے لیکن اُس پر کوئی اور پوتر آسن یعنی ہرن کی کھال یا اُون وغیرہ کا بچھانا چاہیئے۔ اور کپڑے پوتر (ریشمی یا اُونی) ہوں۔ اگر سُوتی ہوں۔ تو دھو کر پوتر کر لئے ہوں۔ گیلے کپڑے سلے ہوئے پھٹے ہوئے یا کیڑے سے کھائے ہوئے نہ ہوں۔ ارگا تانبے۔ چاندی یا سونے کا ہونا چاہیئے۔ جل چھوڑتے جپ کرتے اور نمسکار کرتے وقت ہاتھوں کو زانوؤں کے درمیان رکھنا چاہیئے۔ باقی ضروری باتیں حسب موقع لکھی جاوینگی:۔

نوٹ۔ خیال رہے کہ آچمن اور شکھا بندھن کرنے کے بعد اور جب ہاتھ کسی دوسرے انگ کو لگیں تو دھو لینے چاہئیں۔

اوم شری پرماتمنے نمہ



بائیں ہاتھ میں بہت کُشا[2] اور دائیں ہاتھ میں ایک جل پاتری اور تین کُشا لیکر اونگ کار سہت گائتری[3] منتر سے شکھا (چوٹی) کو گانٹھ[4] دیوے۔ اور بعد ازاں تین آچمن کرے۔ اور اس جگہ سے

[1] پراتا کی سندھیا میں اپنا منہ شمال و مشرق کی کونے کی طرف کرے + [2] جس کے والدین (خصوصاً باپ) زندہ ہوں۔ وہ کُشا کے بغیر سندھیا کرے + [3] گائتری منتر صفحہ نمبر ۹ پر دیکھو + [4] یگیوپاویت ہمیشہ وشنو سُوت ہونا چاہیئے۔ اور شکھا میں گانٹھ ہونی چاہیئے ورنہ تمام کریا نشپھل ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ ذیل کا شلوک ظاہر کرتا ہے +

सदोपवीतिनाभाव्यम् सदा बद्धशिखेन तु ।
विशिखोव्युपवीती च यत्करोति न कृतं तत् ॥

نوٹ شکھا بندھن اور آچمن کرنے کے بعد ہاتھ دھو لیوے +

لیکر سندھیا کے اختتام تک کُشا ہر دو ہاتھوں میں رہنی چاہیئے

विनियोग: ॥

ॐ अपवित्र: पवित्रो वेति मन्त्रस्य नारायण ऋषि: अनुष्टुपछन्द: आपोदेवता पवित्रो करणे विनियोग: ॥

ونیوگ

اوم - اَپوِتراہ - پوِترو - ویتی - منترسیہ - نارائن - رِشی - انُشٹپ - چھندہ - آپو دیوتا - پوِتری کرنے - وِنیوگا

مطلب - اِس منتر کا نارائن رِشی - انُشٹپ چھند - جل دیوتا اور پوِتر کرنے میں ونیوگ ہے +

طریقہ - اِس ونیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑنا چاہیئے +

आत्म शोधक मन्त्र: ॥

ॐ अपवित्र: पवित्रो वा सर्वावस्थां-गतोपि वा। य:स्मरेत्पुण्डरी काक्षं स बाह्याऽभ्यन्तरे शुचि: ॥

آتم شودھک منتر

اوم - اَپوِتره - پوِترو - واسَروا - وستھام - گتو -

ـــ دائیں ہاتھ میں ارگھا یا آچمنی میں جل لے کر سیدھا جل چھوڑنا چاہیئے +

پوا - یہ سمر بہت - پنڈ رشی - کا کھیشم - سوا ہیا
بھیئنتر ے - شچی +

مطلب - اپوتر ہو یا پوتر (پاک ہو خواہ ناپاک ہو) کسی حالت
میں ہو - جو شخص ایشور کو یاد کرتا ہے - وہ باہر اور اندر سے
شدھ ہو جاتا ہے +

طریقہ - اس منتر سے کشا سے یا اپنے ہاتھ سے اپنے اوپر منتر پڑھتا
ہؤا جل چھڑکے +

विनियोग: ॥

ओं पृथिवीत्यस्य मेरुपृष्ठ ऋषि:सुतल छन्द: कूर्मो देवता आसने विनियोग:॥

ونیوگ

اوم - پرتھوی تیسۃ - میرو پرشٹھ رشی - ستلم چھند
کورمو دیوتا - آسنے ونیوگا +

مطلب - اس منتر کا میرو پرشٹھ رشی - ستل
چھند - کورم دیوتا اور آسن میں ونیوگ ہے +

طریقہ - اس ونیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے +

पृथिवी प्रार्थना मन्त्रः ॥

ओंपृथिवी त्वया धृता लोका देवि त्वं विष्णु ना धृता । त्वं च धारय मां देवि पवित्रं कुरु चासनम् ॥

پرتھوی پرارتھنا منتر

اوم - پرتھوی - توُیا - دھرتا - لوکا - دیوی - توم
وشنُو - نا دھرتا - توم - چہ - دھاریہ - مام -
دیوی - پوترم - کرُو - چاشنم -

مطلب - ہے پرتھوی! تو نے کُل جگت کو دھارن (اُٹھایا ہوا) کیا ہوا ہے - اور تجھ کو وشنو جی مہاراج نے دھارن کیا ہوا ہے - تو مجھ کو دھارن کر - اور میرے اس آسن کو پوتر کر ۔

طریقہ - اس منتر سے تھوڑا سا جل لیکر آسن پر چھڑکے اور پھر ہاتھ جوڑ کر پرتھوی کی پرارتھنا کرے ۔

संकल्पः॥

ॐ अद्य ममोपात्त दुरितक्षयद्वारा सर्वान्तर्यामि श्रीकृष्णप्रीत्यर्थं प्रातः संध्योपासनमहंकरिष्ये ॥

سنکلپ

اوم - آدیہ - مَم - اُوپات - دُرِت - کھشئے - دوارا

سَرب - انتریامی شری کرشن پریت - ارتھم -

پراتا[1] سندھیو - اُپاسن - مُہنگ - کرشئے ٭

مطلب - میں آج جمع کئے ہوئے پاپوں کے ناش کرنے اور سب کے انتریامی شری کرشن جی کی پریتی کے واسطے صبح کی سندھیا اُپاسن کرتا ہوں ٭

طریقہ - دائیں ہاتھ میں جل لے کر اور سنکلپ پڑھ کر سیدھا جل چھوڑے ٭

विनियोगः॥

ॐ अघमर्षणसूक्तस्याघमर्षण ऋषिरनुष्टुप् छन्दो भाववृतं दैवतमश्वमेधावभृथे

[1] صبح کی سندھیا میں پراتا - دوپہر کی سندھیا میں مدھیان اور شام کی سندھیا میں سایںگ کہنا چاہیئے

विनियोग: ॥

وِنیوگ

اوم - اَگھمرشن - سُوکتّسیا - گھمرّشن - رِشی - اَنُشٹُپ
چھندو - بھاو - ورتم - دیوتم - اَشومیدھا - وِنیوگے - وِنیوگ
مطلب - اس منتر کا اگھمرشن رشی - انشٹپ چھند - بھاو برت
دیوتا ہے - اور اشومیدیگ میں وِنیوگ ہے ✣
طریقہ - اس وِنیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے ✣

आचमन मन्त्र: ॥

ओं ऋतञ्च सत्यञ्चाभीद्धात्तपसोऽ
ध्यजायत । ततो रात्र्यजायत ततः
समुद्रो अर्णवः समुद्रादर्णवादधिसंव
त्सरो अजायत । अहोरात्राणि विदधद्वि
श्वस्य मिषतो वशी । सूर्याचन्द्रमसौ
धातायथापूर्वमकल्पयत् दिवञ्च पृथि
वीञ्चान्तरिक्षमथो स्वः ॥

آچمن منتر

اوم - رِتنچ - ستینچا - بھیدات - تپسوا دھیجائت

تتو راتریہ - جایت - تتہ - سمدرو - ارنوہ - سمدررا -

درنوا - ادھی - سموتسرو - اجائت - اہوراترانی

ودھد - وشوسیہ - مکھتو - وشی - سوریہ - چندرمسو

دھاتا یتھا - پورو - مکلپیت - دوچہ - پرتھویم

چانترت - رکھشمتھو - سوہ -

مطلب - مہاں پرلئے (وہ وقت جبکہ دنیا کا خاتمہ ہوتا ہے) کے وقت رِت اور ستت نام برہم تھا - اس کے بعد رات پیدا ہوئی - یعنی اُس وقت اندھکار تھا - اِس کے بعد مہاں پرلئے کے اختتام پر پرکاشمان (روشن) تپ روپ پرمیشور جو کہ نہ کبھی دیکھا ہوا ہو - اُس سے جل کا سمندر پیدا ہوا - بعد اُس جل کے سمندر سے سرشٹی کے پیدا کرنے والے شری برہماجی پیدا ہوئے - اُنہوں نے پہلی سرشٹی کے مطابق

دن اور رات کو بنانے والے سورج اور چاند کو بنایا۔ بعد ازاں رات دن کے حصّے کئے اور برس بنایا۔ اور پھر تینوں لوک۔ پرتھوی لوک۔ آکاش لوک۔ سورگ لوک پیدا کئے جیسے پہلے بنایا کرتے تھے۔ ویسے ہی اب بنائے۔ اور آگے بھی اسی طرح بنائینگے ٭

طریقہ۔ اس منتر سے تین آچمن کرے۔ اور بعد ہاتھ دھولیوے۔ پھر دائیں ہاتھ میں جل لے کر گائتری[1] منتر پڑھ کر اس جل سے اپنے چاروں طرف رکھشیا[2] کرے ٭

विनियोगः ॥ १ ॥

ओंकारस्य ब्रह्मा ऋषिर्गायत्री छन्दो ऽग्निर्देवता शुक्लो वर्णः सर्वकर्मारम्भे विनियोगः ॥

وِنیوگ نمبر اوّل

اوم۔ کارسیہ۔ برھما۔ رشی۔ گائتری۔ چھندو۔ آگنر۔ دیوتا۔ شُکلو ورنا۔ سرو۔ کرما۔ رمبھے۔ ونیوگا۔

[1] گائتری منتر صفحہ نمبر ۴۹ پر دیکھو ٭ [2] یعنی جل کو اپنے ارد گرد چھڑکے۔

مطلب - اس منتر کا برہما رکھی - گائتری چھند - اگنی دیوتا - شکل ورن ہے - اور سب کاموں کے آرمبھ (آغاز) میں ونیوگ ہے ✦

طریقہ - اس ونیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے ✦

विनियोग: ॥ २ ॥

ओं सप्तव्याहृतीनां प्रजापतिर्ऋषिर्गाय-त्र्युष्णिगनुष्टुब्बृहतीपङ्क्तित्रिष्टुब्जगत्य-श्छन्दांस्यग्निवाय्वादित्यबृहस्पति वरुणेन्द्रविश्वेदेवा देवता अनादिष्टप्रा-यश्चित्ते प्राणायामे विनियोग: ॥

ونیوگ نمبر دوم

اوم - سپت - ویاہرتینام - پرجاپتی - رشی - گائتری - اُوشنگ - انشٹپ - برہتی - پنگتی - ترشٹپ - جگتیش - چھنداسیگنی - وائیو - آدتیہ - برہسپتی - ورن - اندر - وشوے - دیوا - دیوتا - اَنادشٹ - پرایشچتے

پرانایامے - ونیوگا

مطلب - اس منتر کی ساتوں وِیاہرتیوں کا پرجاپتی رکھی -

دیعنی کشپ - دِشوامتر-جم دگنی-بھاردواج-گوتم-آتری-وشِشٹھ
گائتری اُشنگ-انُشٹپ-برھتی پنگتی-ترِشٹُپ-جگتی-چھند
ہیں-اگنی-وایو-ادتیہ-برہسپتی-ورن-اندر-وشوے دیوا
دیوتا ہیں-اور نہ جانے ہوئے پراشچت کے پرانایام میں
وِنیوگ ہے +

طریقہ-اس وِنیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے +

विनियोग: ॥ ३ ॥

ओं गायत्र्या विश्वामित्र ऋषिर्गायत्री छन्द: सवितादेवताऽग्निर्मुखमुपनयने प्राणायामे विनियोग: ॥

وِنیوگ نمبر سوم

اوم-گائتریا-وشوامتر-رشی-گائتری-چھندہ
سوِتا-دیوتا-اگنیر-مکھ-مپنینے-پرانایامے-وِنیوگا

مطلب-اس منتر کا وشوامتر رکھی-گائتری چھند-سوِتا
دیوتا-اگنی مکھ اپنین کے پرانایام میں وِنیوگ ہے +

طریقہ-اس وِنیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے +

20

विनियोग: ॥ ४ ॥

ओं शिरस: प्रजापतिर्ऋषिस्त्रिपदा गायत्री छन्दो ब्रह्माग्निवायुसूर्या देवता प्राणायामे विनियोग: ।

وِنیوگ نمبر چہارم

اوم - شِرسہ - پرجاپتی - رِشی - تِرپدا - گایتری چھندو - برہما - اگنی - وایُو - سُوریا - دیوتا - پرانایامے وِنیوگا

مطلب - اس منتر کا پرجاپتی رکھی - تریدا گائتری چھند ہے - برہما - اگنی - وایُو - سورج دیوتا ہیں - اور پرانایام میں وِنیوگ ہے +

طریقہ - اس وِنیوگ کو پڑھ کر جل کو چھوڑے +

प्राणायाममन्त्र: ॥

ओंभू: ओंभुव: ओंस्व: ओंमह: ओं जन: ओंतप: ओंसत्यं ओंतत्सवितुर्वरेण्यं भर्गोदेवस्य धीमहि । धियो

यो नः प्रचोदयात्। ॐ आपो ज्योती रसोमृतं ब्रह्म भूर्भुवः स्वरोम्॥

پرانایام منتر

اوم - بھو - اوم بھوہ - اوم سوہ - اوم مہہ - اوم جنہ - اوم تپہ - اوم ستیم - اوم تت سوتیرورینیم بھرگو - دیوسیہ - دہی - مہی - دھیو - یونہ - پرچودیات - اوم - آپو - جیوتی - رسو - مرتم براہم - بھور - بھوہ - سور وم ❖

مطلب - ہم اُس سوہی تا دیوتا (سورج) کے پرارتھنا کرنے کے لایق تیج کا دھیان کرتے ہیں - جو کہ ہماری بدھیوں کو دھرم - ارتھ - کام - موکھش میں لگاتا ہے - وہ تیج کیسا ہے جو کہ بھولوک - بھوہ لوک - سور لوک - مہر لوک - جن لوک -

---

ا پرانایام منتر کے چار حصے ہیں اوم کار - ویا ہرتیان - گائتری اور شرسا اس لئے اس کے چار ویوگ ہیں ۲ جو کارروائی پاپوں سے بچاکر انتی میں لیجاکر موکھش حاصل کراوے ۳ سکھ کے حاصل کرنیکا ذریعہ ۴ نیک خواہش ۵ مکتی یا نجات

تپ لوک اور ست لوک۔ ان ساتوں لوکوں میں پھیلا ہوا ہے اور پھر وہ جل سروپ۔ پرکاش سروپ۔ رس سروپ اور موکھش سروپ ہے۔ بھوڑ۔ بھوہ اور اوم کار سروپ بھی ہے +

طریقہ ۔ اوپر لکھے ہوئے چاروں ویوگوں کو پڑھ کر آسن[1] باندھ کر آنکھیں بند کر کے چپ چاپ ہو کر پرانایام منتر کے ارتھ کا دھیان کرتا ہوا ناک کی دائیں سوراخ کو دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے بند کر کے چتربھج (چار بازوؤں والے) شام رنگ وشنو بھگوان کا اپنی نابھی (ناف) کنول میں دھیان کرے۔ جتنی دیر میں من سے منتر کو تین بار پڑھے۔ اتنی دیر تک ناک کے بائیں سوراخ سے سانس کو آہستہ آہستہ اوپر چڑھاتا رہے (اس پرانایام کو پورک[2] کہتے ہیں) اس کے بعد ناک کے دونو سوراخوں کو دائیں انگوٹھے اور تیسری چوتھی انگلی سے بند کر کے سانس کو روک کر تین بار اس منتر کو پھر پڑھے۔ اور اس عرصہ میں اپنے دل میں کنول آسن پر بیٹھے ہوئے سُرخ رنگ کے چار مُنھ والے شری برہماجی کا دھیان کرے (اس پرانایام کو کمبک[3] کہتے ہیں)، اس کے بعد ناک کے داہنی سوراخ سے انگوٹھا اٹھا کر سانس کو آہستہ آہستہ چھوڑتا ہوا منتر مذکور کو پھر تین بار پڑھے۔ اور اپنے ماتھے میں سفید رنگ کے تین آنکھ والے شیوجی کا دھیان کرے (اس پرانایام کو ریچک[4] کہتے

[1] یعنی چونکڑی مار کر [2] بھرنے والا [3] بھرا ہوا [4] خالی کرنے والا +

ہیں) پرانایام منتر کے بعد ہاتھ دھو لیوے ۔ اور بعد دوسرے
ونیوگ کا سمرن کرے ✤

विनियोग. ॥

ॐ सूर्य्यश्चमेति ब्रह्मा ऋषिः प्रकृति-
श्छन्दः सूर्य्यो देवता ऽपामुपस्पर्शने
विनियोगः ॥

وِنیوگ[1]

اوم ۔ سورئیشچ ۔ میتی ۔ برہما ۔ رشی ۔ پرکرتی ۔ چھندہ
سوریو ۔ دیوتا ۔ اپامپ ۔ سپرشنے ۔ ونیوگا ۔

مطلب ۔ اِس منتر کا برہما رکھی ۔ پرکرتی چھند ۔ سورج دیوتا
اور جل کے سپرش کرنے میں ونیوگ ہے ✤

طریقہ ۔ اس ونیوگ کو پڑھکر جل چھوڑے ✤

आचमन मन्त्रः ॥

ॐ सूर्यश्च मा मन्युश्च मन्युपतयश्च म-
न्युकृतेभ्यः पापेभ्यो रक्षन्तां यद्रात्र्या
पापमकार्षं मनसा वाचा हस्ताभ्यांप

[1] اس ونیوگ اور منتر کا ہر سہ وقت کی سندھیا میں فرق ہے یہ صرف پراتا کال کے واسطے ہے مدھیان اور سایَنگ کی سندھیا کے واسطے منتر آگے ملاحظہ ہوں ✤

भ्यामुदरेण शिश्ना रात्रिस्तदवलुम्पतु यत्किञ्चिद्दुरितं मयि इदमहमापो-ऽमृतयोनौ सूर्ये ज्योतिषि जुहोमि स्वाहा ॥

آچمن منتر

اوم - سُورِیشچ - مامن یُشچ - منیُوپتیشچ - منیوکرتیے
بھیہ - پاپیے - بھیو - رکھشنتام - یدرا تریہ - پاپ
مکارشم - منسا - واچا - ہستا - بھیام - پد بھیا - مُدرین
شِشنا - راترِی - ستد ولُمپتو - یتکنچت - دُرِتم
میِ اِد - مہہ - ماپو - امرتِ یونوُ - سوریئے - جیوتشی
جھومیِ - سواہا *

مطلب - سورج - یگ دیوتا اور یگ کے مالک اندر
وغیرہ یگ سے کئے ہوئے یا سورج کرودھ اور کرودھ کے

مالک اندریاں وغیرہ کرو دھے گئے ہوئے پاپوں سے میری رکھشیا کریں۔ جو پاپ کہ ہیں نے رات کو دل[1]۔ زبان[2]۔ ہاتھ[3]۔ پاؤں[4] پیٹ[5] اور اندام[6] سے کئے ہیں۔ اُن کو راتری کا دیوتا ناش کرے۔ اور بھی جو کچھ پاپ مجھ میں ہیں۔ ان سے بھی میری رکھشیا کرے۔ ہے جل میں ان پاپوں کو پرکاشمان موکھش سروپ سورج میں جو کہ دل میں استھت ہے ہون کرتا ہوں۔ تاکہ اچھی طرح ہون ہو جاوے۔ یعنی وہ پاپ نشٹ ہو جاویں۔

طریقہ۔ اس منتر کو پڑھ کر تین آچمن کرے اور بعد ازاں ہاتھ دھو لیوے۔

विनियोग: ॥

ओं आपोहिष्ठेत्यादित्र्यृचस्य सिन्धुद्वीप ऋषिर्गायत्री छन्दः आपो देवता मार्जने विनियोग: ॥

---

[1] دوسروں کی دل سے تحقیر کرنا۔ [2] جھوٹ بولنا نندیا کرنا۔ [3] دشمن کو مارنے کے واسطے ہاتھ چلانا یا کسی کو ایذا پہنچانا۔ [4] متبرک اشیاء کو پاؤں لگانا یا بری جگہ جانا۔ [5] غیر واجب چیزوں کا کھانا۔ [6] عورت سے بے موقع صحبت کرنا۔

ونیوگ

اوم - آپو ہشٹھے - تیادی - ترچیّہ - سندھو - دِویپ
رِشی - گائتری - چھندہ - آپو - دیوتا - مارجنے - ونیوگا

مطلب - آپو ہشٹھے - اتیادی رچا کا سندھو دویپ رکھی - گائتری چھند - جل دیوتا - اور مارجن میں ونیوگ ہے

طریقہ - اس ونیوگ کو پڑھکر جل چھوڑے ۔

मार्जन मन्त्रः ॥

१ ओं आपो हिष्ठा मयोभुवः ।
२ ओं ता न ऊर्जेदधातन ।
३ ओं महे रणाय चक्षसे ।
४ ओं यो वः शिवतमो रसः ।
५ ओं तस्य भाजयतेह नः ।
६ ओं उशतीरिव मातरः ।
७ ओं तस्मा अरं गमाम वः ।
८ ओं यस्य क्षयाय जिन्वथ ।
९ ओं आपो जनयथा च नः ।

مارجن منتر

(۱) اوم ۔ آپؤ ۔ ہشٹھا ۔ میو بھوہ ۔ (۲) اوم تان اُورجے ۔ دَدہاتن ۔ (۳) اوم میہے رنائے چکشسے (۴) اوم ۔ یُووہ شِو ۔ تَمو ۔ رَسَہ ۔ (۵) اُوم ۔ تسیہ ۔ بھاجیتے ۔ ہنہ ۔ (۶) اُوم ۔ اُشتیہ ۔ ماترہ ۔ (۷) اوم تسماارنگ ماموہ ۔ (۸) اوم یکشیہ ۔ کھشیاء ۔ یجنوتھ ۔ (۹) اُوم ۔ آپو ۔ جنَ ۔ یتھا ۔ چنا ✦

مطلب ہے جل جس طرح آپ سُکھ کے دینے والے ہو ۔ اِسی طرح ہم کو رس کے بھوگنے میں سامرتھ کرو ۔ اور پوجا کرنے کے لایق اور سندر پرماتما کا درشن کرنے کے واسطے ہماری آنکھوں کو طاقت بخشو ۔ ہے جل تمہارا جو بڑا کلیان کے کرنے والا رس ہے ۔ اُس رس کا اس سنسار میں ہم کو (محبت کرنے والی ماتا کی مانند جو کہ دُودھ آدی چیزوں سے پرورش کرتی ہے) بھاگی کرو ۔ ہے جل آپ اُس رس سے ہم کو

جلدی ترپت کرو۔ اور آپ ہم کو جگت کے سہارا دینے والے رس کے ایک حصّہ سے جس سے برہما سے لیکر اتھمب درکھی، تک ترپت کرتے ہو کرو۔ اور آپ ہم کو پرجا کے اُتپت کرنے میں سامرتھ کرو۔

طریقہ۔ اس منتر کے اول سات پدوں کو پڑھتے ہوئے سر پر۔ اور آٹھویں پد سے پرتھوی پر اور ناؤیں پد سے پھر کُشا سے یا ہاتھ سے سر پر جل چھڑکے +

विनियोग: ॥

ओं द्रुपदादिवेत्यस्य कोकिलो राज पुत्र ऋषिरनुष्टुप्छन्द: आपो देवता सौत्रामण्यवभृथे विनियोग: ॥

وِنیوگ

اوم۔ دُرپدا۔ دِوے تسیہ۔ کوکِلو۔ راج۔ پُتر۔ رِشی اُنشٹپ۔ چھندہ۔ آپو۔ دیوتا۔ سَوترامنیہ۔ وبِھرتھے۔ وِنیوگا

مطلب ۔ اس منتر کا کوکل راج پُتر رکھی۔ انشٹپ چھند۔ جل دیوتا۔ سوترمنی یگ سنان میں ونیوگ ہے

طریقہ۔ اس ونیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے +

मस्तक शोधन मन्त्रः ॥

ओं द्रुपदादिव मुमुचानः स्विन्नः स्ना-
तो मलादिव । पूतं पवित्रेणेवाज्यमा
पः शुन्धन्तु मैनसः ॥

مستک شودھن منتر

اوم - دُرپدادِو - مُومُوچانہ - سِوِنّا - سناتو - ملادِو

پُوتَم - پوِتّرینے - وَجیہ - مایا - شُندھنتو - میَنسا -

مطلب - جیسے درخت سے الگ ہوئی ہوئی دھوپ درخت
کو نہیں چھُوتی - اور جیسے اشنان کیا ہُؤا آدمی میل سے صفا ہو
جاتا ہے - اور جیسے پوِتر سے شُدھ کیا ہُؤا گھی صاف ہو جاتا
ہے - اسی طرح جل مجھ کو پاپوں سے شُدھ کرے *

طریقہ - داہنے ہاتھ میں جل لیکر اس منتر کو تین بار پڑھ
کر اِس جل کو ماتھے اور سر سے چھُو کر پچھلی طرف پھینک دیوے اور
بعدازاں ہاتھ دھو لیوے * विनियोग: ॥

ओं अघमर्षणसूक्तस्याघमर्षण ऋषिर-
नुष्टुप्छन्दो भाववृत्तं दैवतमश्वमेधा
वभृथे विनियोगः ॥

وِنیوگ

اوم - اگھمرشن - سوکتسیا - گھمرشن - رِشی - اُنشٹُپ

چھندو - بھاؤ - برِتم - دیوتم - انشومیدھا - وبھرتھے - وِنیوگا

مطلب - اس ونیوگ کا مطلب اوپر لکھا جاچکا ہے (دیکھو صفحہ نمبر ١٦) ٭

طریقہ - اس ونیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے ٭

नासिका शोधन मन्त्रः ॥

ओं ऋतञ्च सत्यञ्चाभी द्धात्तपसोऽध्यजायत ततो रात्र्यजायत ततः समुद्रो अर्णवः समुद्रादर्णवादधिसंवत्सरो अजायत अहोरात्राणि विदधद्विश्वस्य मिषतो वशी सूर्याचन्द्रमसौ धाता यथापूर्वमकल्पयत् दिवं च पृथिवीं चान्तरिक्षमथोस्वः ॥

ناسکا شودھن منتر

اوم - رِتنچ - ستینچا - بھیدات - تپسّوا دھیجا ئت

تتو - راتر یہ - جلیت - تتہ - سمدّرو - ارنوہ - سمدّرا

درنوا - ددھی - سموت سرو - اجائت - اہو

راترانی - ودّدھد - وشوسیہ - مکھتو - وشی - سوریہ

چندرمسُو - دھاتا یتھا - پُوروہ - مکلپیت - دِونچہ

پرتھویم - چانت - رکھشمتھو - سوہ ٭

مطلب - اس منتر کا مطلب اوپر لکھا جا چکا ہے - (دیکھو صفحہ نمبر ۱۷) ٭

طریقہ - دائیں ہاتھ میں جل لے کر اُسے ناک سے لگا دے اور مذکورہ بالا منتر کو دل میں پڑھ کر یہ خیال کرتا ہؤا کہ یہ جل سب اندرونی کثافتوں کو باہر لے آیا ہے - اس کو بغیر دیکھے بائیں طرف پھینک دیوے اور بعد ہاتھ دھو لیوے ٭

विनियोग: ॥

ओं अन्तश्चरसीति तिरश्चीन ऋषिर नुष्टुप्छन्दः आपो देवता अपामुपस्पर्शने विनियोगः ॥

وِنیوگ

اوم - اَنْتشچرسِیتی - تِرشچین رِشی اَنُشٹپ - چھندہ - آپو دیوتا - اپامُپ - سپرشنے - وِنیوگا -

مطلب - اس منتر کا تِرشچین رِکھی - اَنُشٹپ چھند - جل دیوتا اور آچمن میں وِنیوگ ہے +

طریقہ - اس وِنیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے +

आचमन मन्त्रः ।

ओं अन्तश्चरसि भूतेषु गुहायां विश्वतोमुखः । त्वं यज्ञस्त्वं वषट्कार आपोज्योती रसोऽमृतम् ॥

آچمن منتر

اوم - اَنْتشچرسی - بھوتیشو - گوہایام - وِشوتو -

مکھہ۔ توم۔ یگیسیتوم۔ وکھٹ کار۔ آپو۔ جیوتی۔ رسو مرتم

مطلب۔ ہے جل آپ تمام آدمیوں میں رہتے ہو۔ اور تمام دنیا میں چاروں طرف پھیلے ہوئے ہو۔ اور آپ ہی یگ سروپ ہو۔ اور آپ ہی وکھٹ کار (یگ میں ہون کرنے کے وقت بولا جاتا ہے)۔ اور آپ ہی جیوتی سروپ اور آپ ہی رس سروپ اور امرت سروپ ہو ÷

طریقہ۔ اس منتر سے تین آچمن کرے اور بعد ازاں ہاتھ دھولیوے اس کے بعد کھڑا ہو کر سورج کی طرف منہ کرے اور گائتری[1] منتر سے سورج دیوتا کو ارگھ[2] دیوے۔ اگر ہو سکے۔ تو ارگھ میں چندن پھول اور اکھشت یعنی دھوئے ہوئے چاول ملا کر

---

[1] گائتری منتر دیکھو صفحہ ۲۹ ÷ [2] صبح اور شام کی سندھیا میں تین ارگھ اور دوپہر میں صرف ایک ارگھ دینا چاہیے۔ جیسا کہ وید ویاس جی فرماتے ہیں ÷

मदनपारिजाते व्यासः ॥
करणाभ्यां तोयमादाय गायत्र्या चाभिमन्त्रितम् ।
आदित्याभिमुखस्तिष्ठं त्रिरूर्ध्वं संध्ययोः क्षिपेत् ॥
मध्याह्ने तु सकृद्देयं [illegible] द्विजातिभिः ॥

اور ارگھ دیتے وقت دونو ہاتھوں کی انجلی بناوے اور انگوٹھے اور اس کے ساتھ کی انگلی کو آگے سے نہ لگاوے۔ صرف ہر دو ہاتھوں کی پچھلی تین تین انگلیوں پر ارگا رکھ کر ارگھ دیوے ÷

تیج روپ سورج کے پیش کرے۔ ورنہ صرف جل ہی سے ارگھ
دیوے۔ بعد ازاں سورج کی طرف دھیان کرکے دائیں
پاؤں کی ایڑی کو زمین سے اُٹھا کر بائیں ٹانگ کے بل کھڑا
ہو کر صبح کی سندھیا میں ہاتھوں کی انجلی کا رُخ اوپر کی طرف
کرے اور دوپہر کی سندھیا میں دونوں بازوؤں کو اٹھا کر
ہاتھوں کا منہ سُورج کی طرف کرے اور شام کی سندھیا میں
انجلی کا رُخ زمین کی طرف کرے اور ذیل کے چار ونیوگوں سے
رشی آدی کا سمرن کرکے چاروں منتروں سے سُورج کا اُپستھان[1]
کرے۔ اس جگہ ونیوگوں سے جل نہیں چھوڑنا چاہیئے ✦

विनियोग: ॥

ॐ उद्वयमित्यस्य हिरण्यस्तूप ऋषि रनुष्टुप्छंद: सूर्यो देवता सूर्योप स्थाने विनियोग: ॥

وِنیوگ

اوم۔ اُدْوَیہ مِتیَسیہ۔ ہرنیہ۔ ستوپ رِشی۔ اَنُشٹُپ
چھندہ۔ سُوریہ۔ دیوتا۔ سُوریہ۔ اوپستھانے۔ وِنیوگا

[1] اوپستھان اُس قیام کو کہتے ہیں۔ جس میں سورج کا درشن بحالت سندھیا ہو

مطلب - اس منتر کا ہرنیہ ستوپ رکھی - انشٹپ چھند - سورج دیوتا ہے - اور سورج کے اُپستھان میں ونیوگ ہے ٭

उपस्थान मन्त्रः ॥ १ ॥

ॐ उद्वयन्तमसस्परिस्वः पश्यन्त उत्तरम् । देवं देवत्रा सूर्यमगन्म ज्योतिरुत्तमम् ॥

28

اُپستھان منترا

اوم - اُدویم تم - سسپری - سواہ - پشنیت - اُترم دیوم - دیوترا - سوریہ - مگنم - جیوتی - رُوتمم -

مطلب - ہم سورج سے حفاظت کئے ہوئے اور پرتھوی کے اوپر استھت (ٹھیرے ہوئے) سورگ لوک کو دیکھتے ہوئے جیوتی سروپ اُتم سورج کو پراپت ہوں ٭

विनियोगः ॥

ॐ उदुत्यमिति प्रस्कण्व ऋषिर्गायत्री छन्दः सूर्यो देवता सूर्योपस्थाने विनियोगः ॥

24

وِنیوگ

اوم - اُدو تیّہ - منتی پرسکنو - رشی - گایتری چھند - سوریو - دیوتا سوریہ - اوپستھانے - وِنیوگا

مطلب - اس منتر کا پرسکنو رکھی - گائتری چھند - سورج دیوتا اور سورج کے اُپستھان میں ونیوگ ہے +

उपस्थान मन्त्र: ॥ २ ॥

ॐ उदुत्यञ्जातवेदसं देवं वहन्ति केतव: । दृशे विश्वाय सूर्यम् ॥

اوپستھان منتر نمبر ۲

اوم - اُدوتیم - جاث - ویدسم - دیوم - وھنتی - کیتوہ - دِرشے - وِشوائے - سُورِیم -

مطلب - عقل کے بڑھانے والی کرنیں آدمیوں کے کرموں کو دیکھنے والے سورج دیوتا کو دنیا کے دیکھنے کے واسطے اوپر کو لے جاتی ہیں +

विनियोग: ॥

ओं चित्रमित्यस्य कौत्स ऋषिस्त्रि ष्टुप्छन्दः सूर्यो देवता सूर्योपस्थाने विनियोगः ॥

ونیوگ

اوم - چِتّر - مِتسّیہ - کَوتَس - رِشی - تِترِشٹُپ - چھَندہ

سُوریو - دیوتا - سُوریہ - اُوپستھانے ونیوگا

مطلب - اس منتر کا کوتس رکھی - ترشٹپ چھند - سورج

دیوتا اور سورج کے اُپستھان میں ونیوگ ہے *

उपस्थान मन्त्रः ॥ ३ ॥

ओं चित्रं देवानामुदगादनीकं चक्षु र्मित्रस्य वरुणस्याग्नेः । आप्राद्यावा पृथिवी अन्तरिक्ष ँ सूर्य आत्मा जग तस्तस्थुषश्च ॥

اوپستھان منتر ۳

اوم - چِترّم - دیوانا - مُدگادنیکم - چکشُور - مِترسیہ

وِرُونسیہ۔ اَگنے۔ آپرادِیاوا - پرتھوی -
انترِکھش۔ گوُنگ۔ سُوریہ۔ آتما جگتست ستھُو -
کھشچ

مطلب۔ متر (سورج) ورن (جل) اور اگنی کا نیتر (آنکھ)
اور روشن کرنوں کا گروہ اور سورگ۔ پرتھوی اور آکاش کو اپنے
تیج سے پورن کرنے والا۔ جنگم (متحرک) اور استھاور (ساکن)
سنسار کا انتریامی سورج بھگوان جگت کو خوشی دینے والا
جیرانگی سے برآمد ہووے *

विनियोग: ॥

ॐ तच्चक्षुरिति दध्यङ्ङाथर्वण ऋषिर
पुरउष्णिक्छन्दः सूर्यो देवता
सूर्योपस्थाने विनियोगः ॥

وِنیوگ

اوم۔ تچکھشورِتی۔ ددھنگا تھروَن رِشی۔ اکھشراتیت
پُراوشنک۔ چھندہ۔ سوریو۔ دیوتا۔ سُوریہ۔ اوپستھانے

ونیوگا

مطلب۔ اس منتر کا ددھنگا اتھروَن رکھی۔ پُراوُشنک چھند اور سورج دیوتا ہے۔ اور سورج کے اوپستھان میں ونیوگ ہے +

उपस्थान मन्त्रः ॥ ४ ॥

ओं तच्चक्षुर्देवहितंपुरस्ताच्छुक्रमुच्च
रत् पश्येमशरदः शतं जीवेमशरदः
शत ँ शृणुयामशरदः शतंप्रब्रवाम
शरदः शतमदीनाः स्यामशरदः शतं
भूयश्च शरदः शतात् ॥

اوپستھان منتر نمبر ۴

اوم۔ تچّکھشُر۔ دیو۔ ہِتم۔ پُرستاچ۔ چُھکّر۔ مُچّرت
پَشیّم۔ شَرَدہ۔ شَتَم۔ جیویم۔ شَرَدہ۔ شَت۔
گونگ۔ شریُنُویام۔ شَرَدہ۔ شَتَم۔ پَربرَوام
شَرَدھ۔ شَت۔ مدیناہ۔ سیام۔ شَرَدہ۔ شَتم

بُھویشچہ۔ شَرَدَہ۔ شتات

مطلب۔ دیوتاؤں کا پیارا اور صاف نیتر روپ سورج بھگوان جو کہ پورب دِشا سے نکلتا ہے۔ ہم اس کی کرپا سے سو برس تک دیکھیں (یعنی ہماری طاقتِ بینائی اچھی رہے) سو برس تک جیویں۔ سو برس تک ہم سنتے رہیں (یعنی ہماری طاقتِ شنوائی قایم رہے) سو برس تک بولتے رہیں (یعنی ہماری طاقتِ گویائی درست رہے) اور سو برس تک بے محتاج رہیں۔ اگر اس سے بھی زیادہ جیویں تو اندریاں اپنا اپنا کام کرتی رہیں +

षडङ्गन्यास मन्त्रः ॥

ओं हृदयायनमः । ओं भूः शिरसे स्वाहा । ओं भुवः शिखायै वषट् । ओंस्वः कवचाय हुम् । ओं भूर्भुवः नेत्रत्रयाय वौषट् । ओं भूर्भुवः स्वः अस्त्राय फट् ॥

انگنیاس منتر

۱۔ اوم۔ ہردیہ نمہ ۲۔ اوم۔ بھوشر سے سواہا

۴۔ اوم بھُوا۔ شِکھائے ۔ وَکھٹ ۔ ۳۔ اوم سُوَہ کُوچائے ہُم ۔ ۵۔ اوم بھُور ۔ بھُوَہ نیترترائے وَوکھٹ ۔ ۶۔ اوم ۔ بھُور ۔ بھُوَہ ۔ سُوَہ ۔ اَشتراَے پھٹ

مطلب۔ اس منتر سے دیوتاؤں کو نمسکار کرنی چاہیے جیسا کہ حاشیہ کے شلوک[۱] سے ظاہر ہے۔ یعنی ہردے (دل) میں برہما۔ سر میں وشنو۔ شکھا (چوٹی) میں۔ رُودر۔ کُوچ (بازوؤں) میں ایشور۔ نیتروں (آنکھوں) میں سداشیو اور استر (ہتھیلی) میں تمام دیوتا ہیں۔ ان سب کو نمسکار ہو۔ ارتھات یہ تمام اندریاں بلوان رہیں *

طریقہ۔ اس منتر کے پد (۱) کو پڑھ کر دل پر داہنا ہاتھ لگاوے۔ (۲) سے سر پر (۳) سے چوٹی پر۔ (۴) سے ہردو بازوؤں پر۔ (۵) سے ہردو آنکھوں پر (۶) سے دائیں ہاتھ کی تیسری چوتھی (درمیانی اور چھچی کے ساتھ کی) اُنگلی کو بڑھا

[۱] شارد امیں اس طرح انگ کہے ہیں *

ब्रह्माणं हृदयं प्रोक्तं विष्णुं शिर ईरितम् ।
शिखा रुद्राय कवच मीश्वराय समीरतम् ॥
नि ं सदाशिवप्रोक्त मस्त्रंसर्वामरं स्मृतम् ।

بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لگاوے (تالی بجاوے) ٭ اور بعد
ازاں سر کے گرد چٹکی بجاوے۔ پہلے انگیاس میں ایک تالی
بجاوے اور ایک چٹکی۔ دوسرے میں دو تالیاں اور دو
چٹکیاں۔ تیسرے میں تین تالیاں اور سر کے گرد تین چٹکیاں
بجانی چاہئیں اس کے بعد ہاتھ دھولیوے ٭

गायत्री ध्यान मन्त्रः ॥

ओं श्वेतवर्णा समुद्दिष्टा कौशेयवस
नातथा। श्वेतैर्विलेपनैः पुष्पैरलङ्का
रैश्चभूषिता। आदित्यमण्डलस्था च
ब्रह्म लोकगताथवा। अक्षसूत्रधरा
देवी पद्मासनगता शुभा॥

گایتری دھیان منتر

اوم۔ شویت۔ ورنا۔ سمدشٹا۔ کوشیے۔ وسناتھا
شوے تیر۔ ولیپنئی۔ پشپیر لنکار ئیشچ بھوشتا۔ آدتیہ۔
منڈل استھا چ۔ برہم لوک گتا تھوہ۔ اکش سوتر

دھرا - دیوی - پدم - آسن - گتا - شُبھا

مطلب - ہے گائتری تمہارا سفید رنگ ہے - ریشمی تیری پوشاک ہے - اور سفید چندن - پھول اور زیوروں سے توشوبھا یمان ہے اور توسورج - منڈل یا برہم لوک میں براجمان ہے - اور اکش سوتر کو دھارن کیا ہؤا ہے - یعنی جپ کی مالا کو ہاتھ میں لئے ہوئے ہے - اور کنول پھول کے آسن پر بیٹھی ہوئی ہے - ایسی کلیان کے دینے والی اور پرکاشمان گائتری دیوی کا ہم دھیان کرتے ہیں *

طریقہ - منتر کا ارتھ دل میں بچارتا ہؤا گائتری کا دھیان کرے *

विनियोग: ॥

ओं तेजोसीति देवा ऋषयः गायत्री छन्दः शुक्रं दैवतं गायत्र्या वाहने विनियोगः ।

وِنیوگ

اوم - تیجو - سیتی - دیوا - رشیہ - گائتری - چھندہ شُکرم

نوٹ اس ونیوگ اور اسکے منتر سے گائتری کا آواہن کرنا چاہیئے *

دیوتم - گایتریہ - واہنے - ونیوگا -

مطلب - اس منتر کا دیوا رکھی - گائتری چھند شکر دیوتا ہے - اور گائتری آواہن میں ونیوگ ہے ٭

गायत्र्यावाहन मन्त्रः ॥

ओं तेजोसि शुक्रमस्य मृतमसि । धामनामासि प्रियं देवानामनाधृष्टं देव यजनमसि ॥

گائتری آواہن منتر

اوم - تیجوسی - شکرمسیہ مرت مسی دھامنا - ماسی پریم - دیوا - نامنا - دہرشٹم - دیویجن - مسی

مطلب - ہے گائتری تو تیج روپ ہے - اور شدھ روپ اور امرت روپ ہے - اور ایشور کی طرف من لگانے کا استھان ہے اور سب تجھ کو نمسکار کرتے ہیں - اور دیوتاؤں کو تو بہت عزیز ہے - اور جن منتروں سے دیوتا لوگ یگ کرتے ہیں - وہ بھی تو ہی ہے ٭

गायत्रीस्तुति मन्त्रः ॥

ओं गायत्र्यस्येकपदी द्विपदी त्रिपदी चतुष्पद्यपदसि नहि पद्यसे नमस्ते तुरीयाय दर्शिताय पदाय परोरजसे सावदो मा प्रापत् ॥

گایتری استتی منتر

اوم- گایترسیہ- ایکپدی- دُوِیپدی- ترپدی
چتشپدیہ پدسی نہی پدسئے- نمستے- ترِی یائے- درشتائے
پدائے پروربجسے- ساوِدو ما- پراپت

مطلب ہے گائتری آپ ترلوکی رُوپ ایک چرن سے ایک پدوالی ہو اور تین وِدیا روپ پدسے دو پدوالی ہو- اور پران وغیرہ تیسرے پدسے آپ تین پدوالی ہو- سُورج منڈل کے درمیان موجودہ آدمیوں کے رُوپ سے آپ چار پدوالی ہو انہی چار اُپاسنا کرنے والے پدوں سے جانی جاتی ہو- ورنہ اپد (نہ معلوم ہونے والی ہو) اور دھیان سے درشن کے لایق پوتر اصلی شکل ہو- یعنی برہما- وشنو- شوان تینوں سے علٰحدہ

برہم سروپ ہو۔ آپ کو نمسکار ہو۔ جو پاپ کہ آپ کی پراپتی میں
نقصان دینے والا ہو وہ مجھ کو پراپت نہ ہو۔ ارتھات میں پر برہم
روپ کو پراپت ہوں ٭

طریقہ۔ اس منتر سے ہاتھ جوڑ کر نمسکار کرے اور مفصلہ
ذیل تین ونیوگوں سے جل نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ صرف ہاتھ
جوڑ کر رکھی اور دیوتاؤں کا سمرن کرنا چاہیئے ٭

विनियोग: ॥ १ ॥

ॐ कारस्य ब्रह्मा ऋषिर्गायत्री छन्दो
ऽग्निर्देवता शुक्लो वर्णो जपे विनियोग:

وِنیوگ اوّل

اوم کارسیہ۔ برہمارِشی۔ گائتری چھندو۔ اگنر۔ دیوتا
شُکلو ورنو۔ جپے۔ وِنیوگا۔

مطلب۔ اس منتر کا برہمارکھی۔ گائتری
چھند۔ اگنی دیوتا۔ شکل ورن ہے۔ اور جپ میں ونیوگ
ہے ٭

विनियोग: ॥ २ ॥

ॐ त्रिव्याहृतीनां प्रजापतिर्ऋषिर्गा

यजुरृषिरानुष्टुभश्छन्दांस्यग्निवा
य्वादित्या देवता: जपे विनियोग: ॥

وِنیوگ دوم

اوم - ترویاہرتی نام - پرجاپتر رِشی - گائتری - اُوشنگ
انشٹپ - چھندام سہ اگنی - وایو وادیتہ دیوتا - جپے وِنیوگا

مطلب - اس منتر کی تینوں داہرتیوں کا پرجاپتی رکھی
گائتری - اُوشنک - انشٹپ - چھند اگنی - وایو - ادیتہ دیوتا
ہیں - اور جپ میں ونیوگ ہے *

विनियोग: ॥ ३ ॥

ॐ गायत्र्या विश्वामित्रऋषिर्गायत्री
छन्द: सविता देवता जपे विनियोग: ॥

وِنیوگ سوئم

اوم - گائتریہ - وِشوامتر رِشی - گائتری چھندہ - سوِتا -
دیوتا - جپے - وِنیوگا *

مطلب - اس منتر کا وشوامتر رکھی - گائتری چھند

سوِتا دیوتا ہے اور جپ میں وِنیوگ ہے ٭

طریقہ - بعد ازاں سورج کی طرف منہ کرکے بیٹھ کر گائتری کا جپ کرے - منتر یہ ہے ٭

गायत्रीमन्त्रः ॥

ओं भूर्भुवःस्वस्तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि । धियो योनः प्रचोदयात् ओम् ॥

گائتری منتر

اوم - بھور - بھوہ - سوہ - تت سوی تر ورینیم -
بھرگو دیوسیہ - دھی - مہی - دھیو - یونہ پرچودیات اوم[ل]

مطلب - جو سورج دیوتا ہماری بدھیوں کو دھرم (اپنے کام) - ارتھ (دولت) کام - (خواہش) موکش (مکتی) میں لگاتا ہے - اس سورج دیوتا کے پرارتھنا کرنے کے لائق تیج کا ہم

[ل] گائتری جپ کرتے وقت شبد "اوم" منتر کے اخیر پر بھی کہنا چاہئے - جیسا کہ یاگولک جی کہتے ہیں :-

[illegible]ः ॥

ओं [illegible] भूर्भुवः [illegible] ।
[illegible] ॥

دھیان کرتے ہیں۔ جو کہ ان تینوں دیا ہر تینوں لیعنی (بھور۔ بھوہ۔سوہ) میں پھیلا ہوا ہے +

طریقہ دیباچہ میں دیا گیا ہے۔ گائتری کا جپ کم ازکم ۱۰ منتر اور زیادہ سے زیادہ ایک ہزار یعنی دس مالا کرنا چاہئے

गायत्री विसर्जन मन्त्र: ॥

ॐ उत्तरे शिखरे जाता भूम्यां पर्वत मूर्द्धनि। ब्राह्मणैःसमनुज्ञाता गच्छ देवि यथा सुखम्।

گائتری وسرجن منتر

اوم۔ اُترے۔ شکھرے جاتا بھومیانگ پروت مُوردھنی۔ براہمنی سمنوگیاتا گچھ دیوی یتھا سکھم

مطلب۔ ہے دیوی! پرتھوی پر جو میرُو پربت ہے۔ اسکی چوٹی پر تو براجمان ہے۔ اور برہمنوں سے سیوا کی گئی ہے اب آپ کرپا کرکے سکھ سے اپنے استھان کو جائیے +

طریقہ ہاتھ جوڑکر نمسکار کرکے جل کی انجلی چھوڑ کر گائتری کو وسرجن (رخصت) کرے +

مدھیان سندھیا شروع

مدھیان

دوپہر سندھیا

مدھیان کی سندھیا میں فرق صرف آچمن منتر اور اُس
کے ونیوگ کا ہے - جوکہ پرانایام منتر کے بعد ہے - یہ
منتر نیچے لکھا جاتا ہے - سنکلپ میں بجائے پراتا کے
مدھیان کہنا چاہئے - جیسا کہ سنکلپ کے نیچے نوٹ دیا گیا ہے
سورج کے منتروں میں کھڑا ہونے کا طریقہ بھی پراتا کی سندھیا میں
دیا گیا ہے یاد رہے کہ اس سندھیا میں اُپستھان سے پہلے بجائے
تین کے صرف ایک انجلی سورج کو دینی چاہئے ÷

विनियोग: ।

ओं आप: पुनन्त्विति विष्णुर्ऋषिरनु
ष्टुप्छन्द आपो देवता अपामुपस्पर्शने
विनियोग: ॥

ونیوگ

اوم - آپا - پننتو یتی - وشنو رشی - انشٹپ - چھند

آپو - دیوتا - اپامُشٹ - سپٹرشنے - ونیوگا -

مطلب - اس منتر کا وشنو رکھی - انشٹپ چھند - جل دیوتا اور آچمن میں ونیوگ ہے -

طریقہ اس ونیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے ۔

आचमन मन्त्रः ॥

ओं आपः पुनन्तु पृथिवीं पृथिवी
पूता पुनातु माम्। पुनन्तु ब्रह्मणस्प
तिर्ब्रह्मपूता पुनातु माम्। यदुच्छि
ष्टमभोज्यंच यद्वादुश्चरितं मम। सर्व
पुनन्तु मा मापोऽसतां च प्रतिग्रह
ं स्वाहा ॥

آچمن منتر

اوم - آپا - پُنَنتُو - پَرِتھوِیم - پَرِتھوِی - پُوتا - پُناتُو
مام - پُنَنتُو - بَرہمنسپتِر - بَرَہم - پُوتا - پُناتُو - مام
یدِ چھِشٹ - مبھو - جیَنچ - یَدوا - دُشچرِتم - مَم - سَروَم

پُننتُو - ماما پو - اِستاننچ - پِرِتی - رَرِہ - گو ننگ سواہا

مطلب جل زمین کو پوتر کریں اور جلوں سے پوتر شدہ زمین مجھ کو پوتر کرے - جل صرف زمین کو پوتر نہ کریں - بلکہ گیان کے پتی کو بھی پوتر کریں - اور پوتر ہوا اُنوا برہم مجھ کو پوتر کرے - جو اپوتر (جھوٹ) اور نہ کھانے کے لایق بھوجن کھا لیا ہو - یا کوئی پاپ کیا ہو - یا دُشٹ آدمیوں سے کوئی چیز لی ہو - ہے جل مجھ کو ان سب سے پوتر کر - جو جل کہ آچمن کے اخیر میں اچھی طرح ہون کیا گیا ہو - وہ جل میرے شریر کی پوترتا کے ذریعہ اچھشٹ (ناپاک اور نہ کھانے کے لایق) وغیرہ کو پوتر کر کے مجھ کو پوتر کرے -

طریقہ اس منتر سے تین آچمن کرے - بعد ہاتھ دھو لیوے

سندھیا ترتیبو

سایننگ

شام) سندھیا

سایننگ سندھیا میں بھی فرق صرف آچمن منتر اور اس کے ونیوگ کا ہے

جو کہ ذیل میں درج ہے۔ اس کے سنکلپ میں بجائے پراتا کے سائنگ
کہنا چاہیئے اوپستھان کے پیشتر پراتا کی طرح تین انجلیاں دینی چاہیئیں اور
اوپستھان میں انجلی کا رُخ زمین کی طرف کرنا چاہیئے یاد رہے کہ سائنگ
سندھیا میں پچھم کی طرف منہ رکھنا ضروری ہے

विनियोग: ॥

ओं अग्निश्च मेति रुद्र ऋषि:प्रकृति
श्छन्दोऽग्निर्देवता अपामुपस्पर्शने
विनियोग: ॥

وِنیوگ

اوم - اگنِشچ - میتی - رُودر - رِشی - پرکرتی - چھند -
اگنِر - دیوتا - اپامُپ - سپرشنے - وِنیوگا -
مطلب - اس منتر کا رودر رکھی - پرکرتی چھند - اگنی دیوتا
اور آچمن میں ونیوگ ہے ؛

طریقہ - اس ونیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے ؛

आचमन मन्त्र: ॥

ओं अग्निश्च मा मन्युश्च मन्युपतयश्च
मन्युकृतेभ्य: पापेभ्यो रक्षन्तां यद
ह्ना पापमकार्षं मनसा वाचा हस्ता-
भ्यां पद्भ्यामुदरेण शिश्ना अहस्तदव-

लुम्पतु यत्किञ्चिद्दुरितं मयि इदमहं-
मापोमृत योनौ सत्ये ज्योतिषि
जुहोमि स्वाहा ॥

آچمن منتر

اوم - اگنشچ - مامنیشچ - منیو پتیشچ - منیو کرتے -
بھیہ - پاپے بھیو - رکھشنتام - ید ہنہا - پاپ -
مکارشم - منسا - واچا - ہستابھیام - پدبھیا - مدرین
شِشنا - اہستد - ولمپتو یت کنچد - دریتم - میئی - ادمہ
ماپو - مرتیو نو - ستیئے - جیوتشی - جہومی سواہا -

مطلب - اگنی دیوتا اور یگ دیوتا اور یگ کے مالک (اندر وغیرہ) یگ سے کئے ہوئے (یا کرودھ اور کرودھ کے مالک (اندریان) کرودھ سے کئے ہوئے) پاپوں سے میری رکھشیا کریں - جو پاپ میں نے دن کو دل[1] - زبان - ہاتھ -

[1] ان سب کی تشریح پراتا آچمن منتر کے نوٹ میں دیکھو +

پاؤں - شکم اور اندام سے کئے ہیں - ان سب کو دِن کا دیوتا ناش کرے - اور جو کچھ پاپ مجھ میں ہیں - اُس سے بھی میری رکھشا کرے ÷ ہے جل میں ان پاپوں کو مکتی کے داتا پرکاشمان ست سروپ پرماتما میں ہوَن کرتا ہوں - تاکہ اچھی طرح ہوَن ہو جاوے - یعنی سب پاپ نشٹ ہو جاویں ÷

طریقہ اس منتر سے تین آچمن کرے - بعد ہاتھ دھو لیوے ÷



ترکال سندھیا

سماپت ہوئی

ترپن[1]

طریقہ ۔ مشرق کی طرف مُنہ کر کے ہر دو ہاتھوں کی چوتھی انگلی (چیچی کے ساتھ کی) میں پوتری ڈال کر ایک ترکُشا جس کا منہ مشرق کی طرف ہو ۔ ایک برتن میں رکھ کر ترپن کا جل[2] ترکُشا کے منہ پر گراوے اور

[1] ایت وار ۔ منگل وار ۔ شکر وار اور سپتمی ۔ تریودشی ۔ پرتی پدا ۔ (ایکم) ۔ کھشٹی اور اکادشی ان میں جو ۔ چاول اور تل ڈال کر ترپن کرنا نہیں چاہیئے ۔ لیکن منوادی اور جگادی تتھوں اور متذکرہ بالا دنوں میں بھی اِن سے ترپن کرنے کی اجازت دی گئی ہے ۔ منوآدی تتھین یہ ہیں ۔ چیت شُکل پکھش کی ترتیا اور پورنماشی ۔ جیٹھ شُکل پورنماشی ۔ اساڑھ شکل دشمی اور پورنماشی ساون کرشن پکھش کی اشٹمی اور اماوس ۔ بھادوں شُکل ترتیا ۔ اسوج شُکل نومی ۔ کاتک شُکل دوادشی اور پورنماشی ۔ پوہ شُکل اکادشی ۔ ماگھ شکل سپتمی ۔ پھاگن شکل پورنماشی ۔ جگادی تتھیں یہ ہیں ۔ بساکھ شکل ترتیا ۔ بھادوں کرشن تریودشی ۔ کاتک شُکل نومی ماگھ کرشن اماوس ۔ [2] ترپن میں جل دونو ہاتھوں سے گرانا چاہیئے ۔

دوسری ترکشا دائیں ہاتھ میں لے کر نیچے لکھے ہوئے
سنکلپ کو پڑھ کر دیوتا وغیرہ کا اواہن کرے +

نوٹ - خیال رہے کہ ترپن کرنے سے پیشتر صافہ یا دھوتی
جس سے اشنان کیا جاوے - نہ نچوڑنا چاہئے +

सङ्कल्पः ॥

ॐ अद्य तत्सत् मासोत्तमे मासे ऽमुकमासे ऽमुक पक्षे ऽमुक तिथावमुक वासरान्वितायाममुकगोत्रो ऽमुक नामा श्री कृष्ण प्रीत्यर्थं देवर्षिपितृतर्पणं करिष्ये ॥

سنکلپ

اوم - آدیہ - تت ست - ماسوتمے ماسے - امک[1] ماسے
امک[2] پکھشے - امک[3] تتھو - امک[4] واسران وِتایام - امک[5]
گوترو - امک[6] ناما - شری کرشن پریت ارتھم - دیو
رشی - پتری ترپن مہنگ کرِشئے -

[1] امک کے معنے فلاں ہے اور سنکلپ پڑھتے وقت بجائے امک کے
مہینے کا نام لینا چاہئے - مہینے یہ ہیں - چیتر - ویشاکھ - جیشٹھ - اکھاڑ
شراون - بھادرپد - اشون - کارتک - مارگھ شیرکھ - پوکھ - ماگھ - پھاگن
[2] بجائے امک کے پکھش کا نام لینا چاہئے - پکھش یہ ہیں (صفحہ دوسرا ملاحظہ ہو)

आवाहन मन्त्रः ।

ॐ ब्रह्माद्याः सुराः सर्वे ऋषयः सनकादयः ।
आगच्छन्तु महाभागा ब्रह्माण्डोदर वर्तिनः ॥

(بقیہ نوٹ) شُکلا (چاند نا یعنی اماوس کے بعد) کرشنا (اندھیرا
یعنی پورنماشی کے بعد) +

۳ بجائے اُمک کے تتھ کا نام لینا چاہیئے۔ تتھیں یہ ہیں۔ پرتی
پدا - دوِتیا - ترتیا - چُترتھی - پنچمی - کھشٹی - سپتمی - اشٹمی -
نومی - دشمی - اکادشی - دوادشی - تریودشی - چُترُدشی -
پورنماہ - اور اماوس +

بجائے اُمک (پرتی پدا وغیرہ) تتھو کے صرف پرتی پدیام - دوادشیام
اماوسیام وغیرہ بھی کہا جا سکتا ہے ۔

۴ بجائے اُمک کے وار کا نام لینا چاہیئے - وار (دن)
یہ ہیں - چندر (سوم وار) بھوم - سومیہ - برہسپتی - بھریگو - شنی
روی -

۵ بجائے اُمک کے اپنے گوتر کا نام لینا چاہیئے ۔

۶ بجائے اُمک ناما کے اپنا نام لینا چاہیئے - اور بعد شرما (برہمنا)
ورما (کھتری) گپت (ویش) جیسا کہ ہو کہنا چاہیئے +

نوٹ - سنکلپ پڑھتے وقت جل ہاتھ یا ارگھے میں لیکر سیدھا چھوڑنا چاہیئے +

آواہن منتر

اوم - برہما - دیا - سُرا اسُر بے - رِشیۂ
سنکادیۂ - آپچھنتو - مہاں - بھاگا - برہمانڈو
درورتنہ -

طریقہ - آواہن کرنے کے بعد انگلیوں کے اگّر
بھاو (اگلے سرے) سے اکھشت (دھوئے ہوئے چاول)
اور جو جل میں ڈال کر ایک ایک منتر سے ایک ایک
انجلی دیوے +

देवतर्पणम् ॥

ओंब्रह्मा तृप्यताम्। ओंविष्णुस्तृप्यताम्।ओंरुद्रस्तृप्य
ताम्। ओं प्रजापतिस्तृप्यताम्। ओंदेवास्तृप्यन्ताम्।
ओं छन्दांसि तृप्यन्ताम्। ओं वेदास्तृप्यन्ताम्। ओं
ऋषयस्तृप्यन्ताम्। ओं पुराणाचार्यास्तृप्यन्ताम्। ओं
गन्धर्वास्तृप्यन्ताम्। ओं संवत्सरः सावयवस्तृप्यताम्।
ओं देव्यस्तृप्यन्ताम्। ओं नागास्तृप्यन्ताम्। ओं यक्ष

रसस्तृप्यन्ताम्। ओं देवानुगास्तृप्यन्ताम्। ओं नाग
ास्तृप्यन्ताम्। ओं पर्वतास्तृप्यन्ताम्। ओं सरितस्तृ
प्यन्ताम्। ओं मनुष्यास्तृप्यन्ताम्। ओं यक्षास्तृप्य
न्ताम्। ओं रक्षांसि तृप्यन्ताम्। ओं पिशाचास्तृप्य
न्ताम्। ओं सुपर्णास्तृप्यन्ताम्। ओं भूतानि तृप्यन्ताम्
पशवस्तृप्यन्ताम्। ओं वनस्पतयस्तृप्यन्ताम्॥
ओं ओषधयस्तृप्यन्ताम्। ओं भूतग्रामश्चतुर्विधस्तृ
प्यताम्॥

دیو ترپن

اوم برہما ترِپیّہ تام - اوم وِشنُو سترِپیّہ تام - اوم رُدر
سترِپیّہ تام - اوم پرجاپتی سترِپیّہ تام - اوم دیواش
ترِپئن تام - اوم چھندانسی سترِپئن تام - اوم ویداسترِ
پئن تام - اوم رِشیہ سترِپئن تام - اوم پُرانا چار
یاسترِپئن تام - اوم گندھرواسترِپئن تام - اوم
سموت سرہ ساویہ دسترِپئن تام - اوم دیو یہ
سترِپئن تام - اوم ناگاسترِپئن تام - اوم اپسرس

ستر پئن تام - اوم دیوانوگا ستر پئن تام - اوم ساگرا
ستر پئن تام - اوم پربتا ستر پئن تام - اوم سرت
ستر پئن تام - اوم منسیّا ستر پئن تام - اوم یکھشا ستر پئن تام
اوم رکھشیانسی ترپئن تام - اوم پشاچا ستر پئن تام اوم سپرنا ستر
پئن تام - اوم بھوتانی ترپئن تام - اوم پشوستر پئن تام
اوم بنسپتہ ستر پئن تام - اوم اوشدھیہ ستر پئن تام - اوم
بھوت گرامسچ ترودھ ستر پئن تام

(دیو ترپن ختم ہوا)

طریقہ - آگے لکھے رشیوں کا ترپن دیو ترپن کی
طرح بغیر جَو کے کرے ۔

ऋषितर्पणम् ॥
ॐ मरीचिस्तृप्यताम् । ॐ अत्रिस्तृप्यताम् । ॐ
अङ्गिरास्तृप्यताम् । ॐ पुलस्त्यस्तृप्यताम् । ॐ
पुलहस्तृप्यताम् । ॐ क्रतुस्तृप्यताम् । ॐ प्रचेता
स्तृप्यताम् । ॐ वसिष्ठस्तृप्यताम् । ॐ भृगुस्तृप्य
ताम् । ॐ नारदस्तृप्यताम् । ॐ अगस्त्यस्तृप्यताम् ।

رشی ترپن

اوم مریچی ستر پیئہ تام - اوم اتری ستر پیئہ تام - اوم
انگرا ستر پیئہ تام - اوم پلست ستر پیئہ تام - اوم
پلہ ستر پیئہ تام - اوم کرتو ستر پیئہ تام - اوم پرچیتا ستر پیئہ
تام - اوم وشسٹھ ستر پیئہ تام - اوم بھرگو ستر پیئہ تام
اوم نارد ستر پیئہ تام - اوم اگست ستر پیئہ تام

(رشی ترپن ختم ہوا)

طریقہ - اس کے بعد مالا کی طرح یگیو پویت کرکے دو دو انجلی جو جل میں ڈال کر شمال کی طرف منہ کرکے دیوے *

सनकादि तर्पणम् ॥

ॐ सनकस्तृप्यताम् । ॐ सनन्दनस्तृप्यताम् ।
ॐ सनातनस्तृप्यताम् । ॐ कपिलस्तृप्यताम् ।
ॐ आसुरिस्तृप्यताम् । ॐ वोढुस्तृप्यताम् ।
ॐ पञ्चशिखस्तृप्यताम ॥

سنکادی ترپن

اوم سَنک سترِپیہ تام - اوم سَنَندن سترِپیہ تام -
اوم سناتن سترِپیۂ تام - اوم کپل سترِپیۂ تام -
اوم آسُری سترِپیۂ تام - اوم وَوڈھو سترِپیۂ تام
اوم پنچ شِکھ سترِپیۓ تام -

(سنکادی ترپن ختم ہؤا)

طریقہ - پھر پتری سوبہ (یگیوپویت بائیں بازو کے نیچے اور دائیں کندھے کے اوپر یعنی وشنو سویہ کے برعکس) ہوکر بائیں گھٹنے کو ٹیک کر انگوٹھے اور اس کے ساتھ کی انگلی کے بیچ سے تل کے ساتھ جل ملاکر آگے لکھے ایک ایک منتر کو تین تین انجلی جنوب کی طرف منہ کرکے دیوے - اور برتن والی ترکشا کا منہ بھی جنوب کی طرف کرکے انجلی درمیان اس ترکشا کے چھوڑے - اور دائیں ہاتھ میں بجائے ترکشا کے موٹک لے لیوے ۔

दिव्य पितृ तर्पणम् ॥

ॐ कव्यवाडनलस्तृप्यतामिदं जलं तस्मैस्वधानमः।
ॐ नलस्तृप्यतामिदं जलं तस्मै स्वधा०। ॐ
सोमस्तृप्यतामिदं जलं तस्मै स्वधा०। ॐ यम
स्तृप्यतामिदं जलं तस्मै स्वधा०। ॐ अर्यमा
तृप्यतामिदं जलं तस्मै स्वधा०। ॐ अग्निष्वात्ता
स्तृप्यन्तामिदं जलं तेभ्यः स्वधा०। ॐ सोमपा
स्तृप्यन्तामिदं जलं तेभ्यः स्वधा०। ॐ बर्हिषद
स्तृप्यन्ता मिदं जलं तेभ्यः स्वधानमः॥

دیو پِتری ترپن

اوم کویّہ واڑ ستریپۂ تا مدِم جلم تسمٰی سُدھا نمہ - اوم
نل ستریپۂ تا مدِم جلم تسمٰی سُدھا نمہ - اوم سوم
ستریپۂ تا مدم جلم تسمٰی سُدھا نمہ - اوم یم ستریپۂ تا مدِم
جلم تسمٰی سُدھا نمہ - اوم ارسما تریپۂ تا مدِم جلم تسمٰی
سُدھا نمہ - اوم اگنی شواتا ستریپۂ تا مدِم جلم تے
بھیا سُدھا نمہ - اوم سوم پا ستریپۂ تا مدِم جلم تے بھیا
سُدھا نمہ - اوم ورہی شد ستریپۂ تا مدم جلم تے

سے گھر میں بیاہ - یگیوپریت - چولا یا جنم دن ہو تو پتری ترپن تلوں سے نہیں کرنا چاہئے ؎

بھیاشُدھا تمہ-

(ویوپتری ترپن ختم ہوا)

طریقہ یم ترپن بھی دیوپتری ترپن کی طرح کرے

यम तर्पणम् ॥

ओं यमाय नमः । ओं धर्मराजाय नमः । ओं
मृत्यवे नमः । ओं अन्तकाय नमः । ओं वैवस्वताय
नमः । ओं कालाय नमः । ओं सर्वभूतक्षयाय
नमः । ओं औदुम्बराय नमः । ओं दध्नाय नमः ॥
ओं नीलाय नमः । ओं परमेष्ठिने नमः । ओं वृकोदराय
नमः । ओं चित्राय नमः । ओं चित्रगुप्ताय नमः ।

یم ترپن

اوم یماے نمہ- اوم دھرم راجاے نمہ- اوم
مرتوے نمہ- اوم انتکاے نمہ- اوم وئی وشوتاے
نمہ- اوم کالاے نمہ- اوم سرب بھوتکھشیاے
نمہ- اوم اُدمبراے نمہ- اوم دھدھناے نمہ-
اوم نیلاے نمہ- اوم پرمیشٹھنے نمہ- اوم ورکودراے
نمہ- اوم چترا ے نمہ- اوم چترگپتاے نمہ-

(یہ ترپن ختم ہوا -)

طریقہ - اس کے بعد نیچے لکھے ہوئے شلوک سے پتروں کا آواہن کرے ٭

पित्रावाहन मन्त्रः ॥

ओं आगच्छन्तु मे पितर इमंगृह्णन्त्वपोऽञ्जलिम् ॥

پتری آواہن منتر

اوم آگچھنتو مے پترا - ایمنگ گرن ہنتو آپو انجلم -

طریقہ - پھر نیچے لکھے منتروں سے پرشوں (آدمیوں) کو تین تین اور استریوں (عورتوں) کو ایک ایک انجلی دیوے ٭

पितृतर्पणम् ॥

अमुक गोत्रः पिताऽमुक .... वसुस्वरूपस्तृप्यता मिदंसतिलं तस्मै स्वधा नमः ॥ अमुक गोत्रः पितामहोऽमुक .... रुद्र स्वरूपस्तृप्यता मिदं सतिलं तस्मै स्वधा नमः ॥ अमुक गोत्रः प्रपितामहोऽमुक .... आदित्य स्वरूपस्तृप्यता मिदं सति० ॥

अमुक गोत्रा माताऽमुक देवी गायत्री स्वरूपा तृप्यता
मिदं जलं तस्यै स्वधा नमः ॥ अमुक गोत्रा पिता
मही अमुक देवी सावित्री स्वरूपा तृप्यता मिदं
जलं॰ ॥ अमुक गोत्रा प्रपिता मही अमुक देवी
सरस्वती स्वरूपा तृप्यता मिदं जलं॰ ॥ (मनुष्यः)
अमुक गोत्रः .... अमुक तृप्यता मिदं जलं तस्मै
स्वधा नमः। (स्त्री) अमुक गोत्रः .... अमुक देवी
तृप्यता मिदं जलं तस्यै स्वधा नमः।

پتری ترپن

(باپ) امک گوترہ پتا امک وسو سُروپ سترپیۂ تامدیم جلم تسمئی سُدھا نمہ

(دادا) امک گوترہ پتامہا امک رُدر سُروپ سترپیۂ تامدیم جلم تسمئی سُدھا نمہ

(پڑدادا) امک گوترہ پرپتامہا امک آدتیہ سُروپ سترپیۂ تامدیم جلم تسمئی سُدھا نمہ۔

(ماں) امک گوترا ماتا امک دیوی گائتری سُروپا

نوٹ۔ پتری ترپن میں پہلے امک کے بجائے اپنے گوتر کا نام اور دوسرے امک کے بجائے جس کا ترپن کیا جائے اُس کا نام لینا چاہیئے اور بعد ازاں شرما یا ورما جیسی حالت ہو لکھنا چاہئے

ترپیۂ تا مدِم جلم تسئی سُدھانمہ
امک گوترا پتامہی امک دیوی ساوِتری سروپا
ترپیۂ تا مدِم جلم تسئی سُدھانمہ۔
امک گوترا پر پتامہی امک دیوی سرسوتی سُروپا
ترپیۂ تا مدِم جلم تسئی سُدھانمہ۔
امک گوترہ (...[1]) امک ستریئہ تا مدِم جلم تسئی
سُدھانمہ
امک گوترا (...[2]) امک دیوی ترپیۂ تا مدِم
جلم تسئی سُدھانمہ۔

(نوٹ) پڑدادی کا ترپن کرنے کے بعد ماتا مہا (نانا) پرماتا مہا (پڑنانا) برِدھ پرماتا مہا (نگڑ نانا)، ماتا مہی (نانی) پرماتا مہی (پڑنانی) برِدھ پرماتا مہی (نگڑ نانی) اور پتنی (اپنی عورت) کا کرے۔ پھر ان کے بعد

[1] و [2] مردوں یا عورتوں کا ترپن کرتے وقت اس جگہ جہاں نشان ...... ہے رشتہ کا نام لینا چاہئے۔ مثلاً امک گوترہ ماتامہا امک یا امک گوترا ماتامہی امک وغیرہ +

یکے بعد دیگرے بھراتا (بھائی) بھراتری پتنی (بھرجائی) بھراتری پُتر (بھتیجا) بھراتری پُتر پتنی (بھتیجے کی عورت) پِترویۂ (چاچا) پِترویہ پتنی (چاچی) پِتامہا بھراتا (دادے کا بھائی) پِتامہا بھراتری پتنی (دادے کے بھائی کی عورت) ماتُل (ماموں) ماتلانی (مامی) اچاریہ (گورو) آچاریانی (گورو کی عورت) شِشّ (چیلا) شِشّ پتنی (چیلے کی عورت) یجمان (ججمان) یجمان پتنی (ججمان کی عورت) کا کرے

طریقہ۔ آگے لکھے ہوئے پہلے دو شلوکوں سے ایک ایک نرنتر دھارا (متواتر جل کی دھار) انجلی دیوے اور تیسرے شلوک سے اپنے صافہ یا دھوتی کو تھوڑا سا نچوڑے *

सर्व तर्पणम् ॥

ॐ आब्रह्म स्तम्बपर्यन्तं देवर्षिपितृ मानवाः।
तृप्यन्तु पितरः सर्वे मातृमाता महादयः ॥ १ ॥
ॐ ये बान्धवाऽबान्धवा ये ऽन्यजन्मनि बान्धवाः।
ते सर्वे तृप्तिमायान्तु मत्तोयाभिकांक्षिणः ॥ २ ॥
ॐ येके चास्मत् कुलेजाता अपुत्रा गोत्रिणो मृताः।
ते सर्वे तृप्तिमायान्तु वस्त्रनिष्पीडनोदकैः ॥ ३ ॥

سرو ترپن

(۱) اوم آبرہم ستنب پرینتم ۔ دیو رشی پتری مانواہ
ترپیئہ نتو پترہ سروے ماتری ماتا مہادیہ

(۲) اوم یے باندھوا باندھوا یے انیہ جنمنی
باندھوا تے سروے ترپتی مایا نتو اہمتو یا
ابھی کان کھشینہ ۔

(۳) اوم یے کے چاسمت کلے جاتا ۔ اپترہ
گوتری نو مرتاہ تے سروے ترپتی مایا نتو
وسترنش پیڑنودکئی ۔

طریقہ ۔ پھر ترکشا برتن سے نکال کر یگیو پویت
وشنو سویہ (پہلی حالت جو کہ دیو ترپن کے وقت تھی)
کرے " اوم گنگا وشن ہری " کہ کر آچمن کرے
[illegible] دھو کر اپنے اوپر جل چھڑک کر پھول ہاتھ
میں لے کر وشنو کا دھیان کرتا ہوا نیچے لکھے منتر کو
پڑھ کر پھول کو وشنو بھگوان کی مورتی پر چڑھا دے

یا آگے رکھے برتن میں ڈال دے +

तर्पण कर्म जात न्यूनता क्षमा पनमन्त्र:॥

ओं प्रमादात्कुर्वतां कर्म प्रच्यवेताध्वरेषुयत्।

स्मरणाद् देवतद्विष्णोः संपूर्णं स्यादिति श्रुतिः॥

यस्यस्मृत्या च नामोक्त्या तपो यज्ञ क्रियादिषु।

न्यून संपूर्णतां याति सद्यो वन्दे तमच्युतम्॥

ترپن کرم جات نیونتا

کھشماپن منتر

اوم پرمادات کُروتام رم پرچّھ ویتا

دُھورے شُویت۔ سمرنا دیوتد وِشنُو سمپُورنم

سیادِتی شُرتی۔ یسیّہ۔ سمرِتیّا چہ

...ते स्मृत्या... (partially visible, torn)

...वाे...

نہ ترپن کرم میں جو کسی طرح کی کمی رہ گئی ہو۔ اس کی

معافی مانگنے کا منتر +